روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 جنوری 2009ء 11 محرم 1430 ہجری 9 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 6

گناہوں کو نابود کرتا ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا اس سے کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو۔ اور آپؐ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور آپ کی محبت اللہ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر در منثور جلد6ص654)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس نور کی مثال (فرد کامل میں جو پیغمبر ہے) یہ ہے جیسے ایک طاق (یعنے سینۂ مشروح حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم) اور طاق میں ایک چراغ (یعنے وحی اللہ) اور چراغ ایک شیشہ کی قندیل میں جو نہایت مصفّٰی ہے۔ (یعنے نہایت پاک اور مقدس دل میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ہے جو کہ اپنی اصل فطرت میں شیشۂ سفید اور صافی کی طرح ہر یک طور کی کثافت اور کدورت سے منزہ اور مطہر ہے اور تعلقات ماسوی اللہ سے بکلی پاک ہے) اور شیشہ ایسا صاف کہ گویا ان ستاروں میں سے ایک عظیم النور ستارہ ہے جو کہ آسمان پر بڑی آب وتاب کے ساتھ چمکتے ہوئے نکلتے ہیں جن کو کوکب دُرّی کہتے ہیں (یعنے حضرت خاتم الانبیاء کا دل ایسا صاف کہ کوکب دُرّی کی طرح نہایت منور اور درخشندہ جس کی اندرونی روشنی اس کے بیرونی قالب پر پانی کی طرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے) وہ چراغ زیتون کے شجرۂ مبارکہ سے (یعنی زیتون کے روغن سے) روشن کیا گیا ہے (شجرۂ مبارکہ زیتونؔ سے مراد وجود مبارک محمدی ہے کہ جو بوجہ نہایت جامعیت وکمال انواع واقسام کی برکتوں کا مجموعہ ہے جس کا فیض کسی جہت ومکان وزمان سے مخصوص نہیں۔ بلکہ تمام لوگوں کے لئے عام علی سبیل الدوام ہے اور ہمیشہ جاری ہے کبھی منقطع نہیں ہوگا) اور شجرۂ مبارکہ نہ شرقی ہے نہ غربی (یعنے طینت پاک محمدیؐ میں نہ افراط ہے نہ تفریط۔ بلکہ نہایت توسط واعتدال پر واقع ہے اور احسن تقویم پر مخلوق ہے اور یہ جو فرمایا کہ اس شجرۂ مبارکہ کے روغن سے جو چراغ وحی روشن کیا گیا ہے۔ سو روغن سے مراد عقل لطیف نورانی محمدی معہ جمیع اخلاق فاضلہ فطرتیہ ہے جو اس عقل کامل کے چشمۂ صافی سے پروردہ ہیں اور وحی کا چراغ لطائف محمدیہ سے روشن ہونا ان معنوں کر کے ہے۔ کہ ان لطائف قابلہ پر وحی کا فیضان ہوا۔ اور ظہور کا موجب وہی ٹھہرے۔ اور اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ فیضان وحی ان لطائف محمدیہ کے مطابق ہوا۔ اور انہیں اعتدالات کے مناسب حال ظہورؔ میں آیا کہ جو طینت محمدیہ میں موجود تھی۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہر یک وحی نبیٔ منزل علیہ کی فطرت کے موافق نازل ہوتی ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا۔ توریتؔ بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی۔ سو انجیلؔ کی تعلیم بھی حلیم اور نرمی پر مشتمل ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقعہ تھا نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام غضب مرغوب خاطر تھا۔ بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقعہ کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1ص 192)

ماہنامہ انصاراللہ کی قیمت میں اضافہ

۞ مہنگائی کی موجودہ لہر نے جہاں دیگر شعبہ ہائے زندگی کو متاثر کیا ہے وہاں طباعت اور کاغذ کی قیمت میں دوگنا سے بھی زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔ لہٰذا رسالہ ماہنامہ انصاراللہ کی قیمت میں اضافہ ناگزیر ہے۔ چنانچہ مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے جنوری 2009ء سے رسالہ ماہنامہ انصاراللہ کی قیمت -/15 روپے فی شماہ جبکہ سالانہ چندہ -/150 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ نیز بیرون پاکستان خریداری کے لئے سالانہ چندہ پاکستانی -/4500 روپے، یورپ 50 یورو اور امریکہ وکینیڈا 50 ڈالر امریکن مقرر فرمائی ہے۔ خریدار ایجنسی ہولڈرز نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ پاکستان)

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کلاسز 15 جنوری سے شروع ہوں گی۔

Computer Introduction Windows Basics, MS Office, Inpage

دورانیہ 1 ماہ   فیس کورس -/1000 روپے

(طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 11 جنوری 2009ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں 10:00 بجے صبح مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

5

کیرالہ میں 5 بیوت الذکر کا افتتاح۔ عہدیداران کو ہدایات اور عشائیہ سے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 نومبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہوٹل میں نماز کے لئے مخصوص کئے گئے ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

5 بیوت الذکر کا افتتاح

پروگرام کے مطابق صبح دس بجے بیت عمر ارنا کولم کی افتتاحی تقریب کے لئے روانگی ہوئی۔ دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پولیس کے Escort میں احمدیہ سنٹر ارنا کولم بیت عمر تشریف آوری ہوئی۔ جہاں ارنا کولم زون کی جماعتوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ بعدازاں حضور انور نے بیت عمر کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بیت کے اندر تشریف لے گئے۔ جہاں ارنا کولم کی بیت عمر اور اس علاقہ میں تعمیر ہونے والی دیگر چار بیوت الذکر بیت العافیت کوڈونگلور (Kodungallur)، بیت ناصر Alapuzha، بیت محمود Palluruthi اور بیت الہدیٰ Ayirapuram کے افتتاح کے لئے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

بیت کے دونوں ہال اور بیرونی احاطہ احباب جماعت مرد و خواتین سے بھرے ہوئے تھے۔ کوچین اور ارنا کولم اور اردگرد کے علاقہ کی جماعتوں سے احباب اور فیملیز صبح سے ہی جماعت کے اس سنٹر میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ احباب اتنی بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے موجود تھے کہ پاؤں رکھنے کے لئے جگہ نہیں ملتی تھی۔ ہر ایک کی کوشش تھی کہ ان مبارک اور بابرکت اور روحانیت سے پُر لمحات سے اپنی جھولیاں بھر لے۔ ان جماعتوں کو اور ان علاقوں میں بسنے والے عشاق احمدیت کو یہ گھڑیاں ایک صدی کے بعد نصیب ہوئی تھیں۔ یہ پیاسے آج سیراب ہو رہے تھے۔ ان کے دل بھی روشن تھے اور چہرے خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ ان کی نظریں ہر وقت حضور انور کے چہرہ مبارک پر لگی رہتی تھیں۔

بیوت الذکر کے افتتاح کے تعلق میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم انصار مہدی صاحب نے کی۔ بعدازاں زونل امیر وی پی احمد کبیر صاحب نے ملیالم زبان میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہتے ہوئے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

ارنا کولم

ارنا کولم شہر جہاں بیت عمر تعمیر ہوئی ہے اور جہاں آج یہ تقریب منعقد ہو رہی تھی صوبہ کیرالہ کا بہت ہی مصروف شہر ہے اور تجارتی مرکز ہے۔ صوبہ کیرالہ کے اس زون میں آٹھ جماعتیں ہیں اور صوبہ کیرالہ کے اس جنوبی علاقہ میں احمدیت کا پیغام سب سے پہلے 1933ء میں مولانا عبداللہ صاحب کے ذریعہ پہنچا اور 1941ء میں یہاں باقاعدہ جماعت قائم ہوئی۔

بیت عمر

بیت عمر جہاں آج کی یہ تقریب ہو رہی ہے اس کا رقبہ 15 ہزار مربع میٹر ہے جہاں دو منزلہ بڑی خوبصورت اور بلند میناروں والی بیت تعمیر ہوئی ہے۔ احباب و خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ نماز کے ہال ہیں۔ مجموعی طور پر 1250 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ بیت کے ساتھ گیسٹ روم، لائبریری، دفاتر وغیرہ بھی تعمیر کئے ہیں۔ اس بیت کی تعمیر 50 لاکھ روپے میں ہوئی ہے جس میں سے 45 لاکھ روپے احباب جماعت کیرالہ اور کیرالہ کے ان احباب نے دیئے ہیں جو UAE میں مقیم ہیں۔

بیت العافیت

دوسری بیت جس کا آج افتتاح ہو رہا تھا کوڈونگلور (Kodungallur) میں چار ہزار چار سو مربع میٹر کے رقبہ پر تعمیر ہوئی ہے۔ یہ بیت ایک مخلص احمدی خاتون اہلیہ مکرم احمد اسماعیل صاحب نے اپنے ذاتی خرچ پر تعمیر کروائی ہے۔ اس بیت کی تعمیر پر قریباً تیس لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

Kodungallur وہی جگہ ہے جہاں اسلام عرب میں ظہور ہونے کے بعد ابتدائی سالوں میں ہندوستان میں پہنچا۔ حضرت مالک بن دینارؒ عرب قافلوں کے ساتھ اسی جگہ آئے اور یہاں کے حکمران نے اسلام قبول کیا اور پھر اس نے مکہ کا سفر اختیار کیا اور یہی وہ جگہ ہے۔ جہاں ہندوستان کی سرزمین پر سب سے پہلی مسجد مسجد مالک بن دینار تعمیر ہوئی آج اس جگہ بیت العافیت تعمیر ہوئی ہے۔

بیت الہدیٰ

تیسری بیت الہدیٰ ہے۔ یہ بیت بھی دو منزلہ ہے اور جماعت آئراپورم (Ayira Puram) میں 3500 مربع میٹر کے رقبہ پر اٹھارہ لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوئی ہے۔

بیت محمود

چوتھی بیت، بیت محمود ہے جو Palluruthi کے علاقہ میں تعمیر ہوئی ہے۔ یہ ایک پرانی بیت کو مزید وسعت دے کر تعمیر کی گئی ہے اور ساتھ مربی کے لئے رہائشی گھر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

بیت ناصر

پانچویں بیت ناصر ہے جو Alapuzha کے علاقہ میں تعمیر ہوئی ہے۔

زونل امیر وی پی احمد کبیر صاحب کے تعارفی ایڈریس کا اردو زبان میں ترجمہ مکرم محمد نجیب خان صاحب نے پیش کیا۔

حضور انور کا خطاب

بعدازاں دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ اپنی ضرورت کے مطابق جو بیت میں اضافے کی ضرورت تھی، اس بیت کو وسعت دی اور دو بڑے خوبصورت ہال جیسا کہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے تعمیر ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جنہوں نے اس بیت کے لئے قربانی دی۔ بہترین جزا دے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔

حضور انور نے فرمایا عموماً احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الذکر بناتے ہیں۔ لیکن ہمیشہ یاددہانی بھی کروانی چاہئے اور ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے بیت بنانے کا مقصد یہ بتایا ہے کہ عبادت کے لئے لوگ آئیں اور صرف عبادت کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کے دنیاوی کاموں کے کرنے سے بچنا چاہئے، کسی بھی بیت میں جو خدا کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہو اس میں دنیاوی کاموں کی طرف متوجہ نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو جو حکم دیئے ہیں۔ اس میں دو اہم حکم ایسے ہیں جس میں قریباً سارے احکامات آ جاتے ہیں۔ ایک حقوق اللہ کی ادائیگی ہے اور دوسرے حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔

حقوق اللہ کی ادائیگی میں نمازیں اور تمام عبادات آ جاتی ہیں اور حقوق العباد میں تمام وہ باتیں آ جاتی ہیں جو دوسروں کے حق ادا کرنے کے لئے ہوں اور اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے اور پھیلانے کے لئے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم خیر امت ہو۔ تم نیکیوں کی تلقین کرتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو۔ پس ہم احمدی جنہوں نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے۔ یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ چودہ سو سال کے عرصہ کے بعد دینی تعلیم کو دوبارہ سمجھا اور اب سمجھنے کے بعد اس پر عمل کرنے اور اپنی زندگیوں میں لاگو کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ٹائٹل یونہی نہیں مل گیا اس کے لئے عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں اور تمام نیکیاں اختیار کرنی ہیں جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ان باتوں سے رکنا ہے جن سے رکنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر اس بات کی یاد دہانی کروانے کے لئے ہیں کہ جب بیوت الذکر میں آؤ تو تمہاری حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو۔ نیکیاں کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو اور برائیوں سے رکنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ پس یہ اینٹوں، سریے، بجری اور سیمنٹ کی عمارت بنا دینا کافی نہیں بلکہ اب اس کی تعمیر کے بعد اس کا حق ادا کرنے کی ضرورت ہے اور وہ حق اسی صورت میں ادا ہوگا جب ہم خدا کے حکم کے مطابق اس کو ادا کر رہے ہوں گے۔ خدا کے حضور جھکنے والے ہوں گے۔ خدا سے مدد مانگنے والے ہوں گے کہ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے ہوں اور آپس میں پیار و محبت اور بھائی چارہ پھیلانے والے ہوں اور دین کا حقیقی پیغام جو پیار و محبت کا پیغام ہے اس کو اس علاقے میں، لوگوں میں اور معاشرے میں پھیلانے والے بنیں۔

حضور انور نے فرمایا پس بیت ایک سمبل (Symbol) ہے اللہ تعالیٰ کے بندوں کا اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کے اظہار کا اور اس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کا۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ دونوں حقوق جس حد تک ممکن ہے ادا کرنے کی کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا ابھی ہم نے جو تلاوت کی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا تھی جب خانہ کعبہ کی تعمیر کے لئے پتھر اٹھائے جا رہے تھے کہ اے خدا ہماری طرف سے اسے قبول کر لے اور ہماری ذریت میں سے ہماری نسل میں سے ایک فرمانبردار امت پیدا کر دے اور پھر انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

انہیں کتاب وحکمت سکھائے اوران کا تزکیہ کردے۔تو اس دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں ہم نے دیکھا کہ خداتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آنحضرت ﷺ نے آکر قرآن کریم کی شریعت جو خداتعالیٰ نے آپؐ پر اتاری تھی، دنیا میں نافذ فرمائی۔

لیکن کیا آنحضرت ﷺ نے صرف احکامات دیئے۔ کیا دنیا کو صرف یہ بتایا کہ قرآن کریم مجھ پر اترا ہے اس پر عمل کرنا چاہئے۔نہیں بلکہ سب سے پہلے آپؐ نے اس پر عمل کرکے دکھایا۔اپنے صحابہؓ کے سامنے اپنی عبادت کے معیار قائم کرکے دکھائے۔اپنے صحابہؓ کے سامنے بندوں کے حقوق ادا کرنے کے معیار قائم کرکے دکھائے۔اس لئے جب حضرت عائشہؓ سے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپ نے یہی جواب دیا کہ کیا تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔آنحضرت ﷺ کی سیرت قرآن کریم کے ایک ایک لفظ کی گواہی دیتی ہے۔یا قرآن کریم کی ہر آیت اور ہر لفظ یہ گواہی دیتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس پر عمل کرکے دکھایا اور ہمارے سامنے آپؐ کا اسوہ قائم ہوگیا۔

پھر اس آخری زمانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات کے بعد دائمی خلافت کا سلسلہ شروع ہوا۔ پس ان دعاؤں سے فیض پانے کے لئے ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے سامنے ایک مقصد ہے۔ہم نے جب زمانے کے امام کو مانا ہے تو اس بات کو اور اس مقصد کو سامنے رکھ کر مانا ہے کہ اب ہم نے اپنے اندر انقلاب پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔جو آنحضرت ﷺ پیدا کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت قائم کرنے کے لئے کوشش کرنی ہے۔قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے اور اس اسوہ پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے قائم فرمایا اور جس پر چلنے کے لئے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے بڑا زور دے کر اپنے ماننے والوں کو نصیحت فرمائی۔پس جب ہم اس اسوہ پر عمل کرنے والے ہوں گے تو ہم احمدیت قبول کرنے کا حق ادا کرنے والے ہوں گے اور بیوت کی تعمیر کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا خدا کرے ہر احمدی ہمیشہ اس مقصد کو سامنے رکھنے والا ہو اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو۔اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق دے کہ یہ بیوت اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اس علاقہ میں پھیلانے والی بنیں۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ جب ہم بیت بناتے ہیں تو جہاں یہ مومنوں کو اکٹھا کرنے والی بنتی ہیں وہاں دین کے پیغام کو پھیلانے والی بھی بنتی ہیں۔پس اس بیت کے بنانے کے بعد آپ کی ذمہ داری اور بھی بڑھ گئی ہے۔جب اس خوبصورت بیت کو لوگ دیکھیں گے تو توجہ پیدا ہوگی اور لوگ اس بیت کی وجہ سے آپ لوگوں کی طرف کچھ سوالیہ استفسارات کے ساتھ آئیں گے۔پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے نیک نمونے قائم کرتے ہوئے آگے بڑھے اور احمدیت کے پیغام کو اپنے علاقے میں پھیلانے کے لئے کوشش کرے۔خدا آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا جو مختلف بیوت بنی ہیں ان کے ناموں کا اعلان ہو چکا ہے۔جہاں جہاں یہ بیوت بنائی گئی ہیں خداتعالیٰ ان کے رہنے والوں کو توفیق دے کہ ان کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا ساتھ ساتھ ملیالم زبان میں ترجمہ مکرم محمد اسماعیل صاحب نے کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب گیارہ بجے تک جاری رہا بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ افتتاحی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق ملاقاتیں شروع ہوئیں۔آج Trivandram Zone کی جماعتوں Kollam، Aclinecl، Kottaraklak، Jrivanelar، Mathra اور Karungappally سے آنے والی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔یہ لوگ 125 کلومیٹر سے لے کر 210 کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کرکے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔یہ لوگ دیوانہ وار حضور انور سے ملتے، اپنے محبوب امام کا دیدار کرتے، مرد احباب شرف مصافحہ حاصل کرتے، خواتین شرف زیارت پاتیں۔حضور انور ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرماتے، ان کا حال دریافت فرماتے اور بڑے بچوں کو قلم اور کم عمر بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ہر خاندان حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پاتا جو ہمیشہ کے لئے ان کے گھروں کی زینت بنی رہیں گی۔

عہدیداران کو ہدایات

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر بارہ بجے تک جاری رہا۔بعدازاں پروگرام کے مطابق صوبہ کیرالہ کے زونل امراء، زونل قائدین، صوبائی ناظم انصاراللہ، تین جماعتوں کے امراء، صوبائی سیکرٹری وقف نو اور صدر پبلیکیشن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب عہدیداران کا تعارف حاصل کیا اور فرمایا صوبائی ناظم انصار اللہ کا عہدہ نئے قواعد میں ہے یا نہیں اس بارے میں پتہ کرلیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہر زونل امیر سے ان کے علاقہ کی جماعتوں کی تعداد، کمانے والوں کی تعداد، چندہ دہندگان کی تعداد، موصیوں کی تعداد اور لازمی چندہ جات اور حصہ آمد وغیرہ کے بجٹ اور اس سال اب تک کی وصولی کے بارہ میں جائزہ لئے۔اعدادوشمار پیش ہونے پر فرمایا کہ چندہ عام اور حصہ آمد کی الگ الگ تفصیل کا ریکارڈ رکھنا چاہئے۔

صوبائی سیکرٹری وقف نو نے کیرالہ کے واقفین نو بچوں اور بچیوں کے کوائف پیش کئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سال میں کم ازکم ایک دفعہ سیمینار منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔اس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین کو دعوت دے کر ان سے تقریریں کروائی جائیں۔اس سلسلہ میں غیر از جماعت ماہرین سے بھی تعاون لیا جاسکتا ہے۔اسی طرح مختلف علوم کے ریسرچ سکالرز سے بھی رابطہ پیدا کرکے ان سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا۔اسی طرح امور طلباء کے تحت Ahmadiyya Students Association قائم کرکے مختلف عناوین پر سیمینار کئے جائیں اسی طرح معاشرہ کے تعلیم یافتہ مختلف شخصیتوں میں احمدیت کا تعارف ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر شعبہ کو تقویٰ کی بنیاد پر اپنے کاموں میں جدت اور زور پیدا کرنا چاہئے۔مثلاً تربیتی شعبہ اگر فعال ہو تو امور عامہ کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک بات ضرور یاد رکھنی چاہئے کہ اگر کسی جگہ جماعتی نظام فعال نہیں تو ذیلی تنظیموں کا یہ فرض بنتا ہے کہ اپنی اپنی حد بندی اور چاردیواریوں کے اندر رہتے ہوئے فعال بننے کی کوشش کریں۔اس صورت میں جماعتی نظام کے اندر بھی جمود کی کیفیت دور ہو جاتی ہے اور اس سے عمومی رنگ میں جماعت میں بیداری پیدا ہو جاتی ہے۔

صدر صاحب پبلیکیشن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس خلافت جوبلی سال میں اس شعبہ نے 28 کتابیں شائع کی ہیں۔ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation Rationality کا ملیالم زبان میں ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کتاب کی کاپیاں ریزرو رکھ کر وہ لوگ جو Broad Minded اور Well Educated ہیں اور جو ہماری کتابیں پڑھنے کے شوقین ہیں ان کو دینا چاہئے۔دوسرا جماعتی لٹریچر تو مذہبی رجحان دیکھ کر اس کے مطابق منتخب کرکے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔نیز مختلف عناوین پر پمفلٹس، فولڈرز بھی شائع کرکے تقسیم کرنا چاہئے۔یہ بھی دعوت الی اللہ کے لئے اچھا ذریعہ ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ میں نے برٹش پارلیمنٹ میں جو تقریر کی ہے۔اس کا ترجمہ کرکے وسیع پیمانے پر تقسیم کرنا چاہئے۔اسی طرح کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور پیغام صلح کی بھی وسیع پیمانے پر اشاعت کی ضرورت ہے۔اسی طرح کتاب شرائط بیعت اور ایک احمدی کی ذمہ داریاں کا ترجمہ کرواکر شائع کی جائے۔

ایک جماعت کے امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی مخیرّ دوست غریب اور محتاج احمدیوں میں تقسیم کرنے کے لئے کوئی رقم دے تو کیا اس کو تقسیم کرنے کی اجازت ہے؟ حضور انور نے فرمایا کہ اگر دینے والا شخص رسید کا مطالبہ کرتا ہے تو اسے رسید دینی چاہئے۔اس صورت میں جماعتی نظام کے تحت صدقات کی مد سے امداد ہوتی رہتی ہے۔لیکن اگر باقاعدہ رسید کا مطالبہ نہیں کرتا تو امیر جماعت کو یہ اختیار ہے کہ یہ رقم لوکل غرباء و مستحقین میں اس کی منشاء کے مطابق تقسیم کردے۔

ایک سوال پر کہ کوئی شخص امیر یا صدر جماعت کو Involve کئے بغیر ذاتی طور پر امداد کرے تو اس کی اجازت ہے یا نہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ ذاتی طور پر صدقہ وخیرات کرنے سے کسی کو منع نہیں کیا جاسکتا۔لیکن جماعتی نظام کے تحت صدقہ وخیرات کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

زکوٰۃ کی تقسیم کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی زکوٰۃ کی رقم میں سے کسی غریب رشتہ دار کو اپنی طرف سے بطور مدد دینا چاہتا ہے تو اس کی اجازت نہیں ہے۔اپنی زکوٰۃ کی رقم مرکز بھجوانی ضروری ہے۔البتہ مرکز کو اطلاع دی جاسکتی ہے کہ یہاں لوکل طور پر فلاں فلاں غریب اور محتاج لوگ ہیں جو زکوٰۃ وامداد کے مستحق ہیں۔

سیکرٹری صاحب وقف نو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں استفسار کیا کہ جو واقفین نو بچے پڑھائی میں سست ہیں اور پڑھائی کا ان کو شوق نہیں ان کے بارے میں کیا کارروائی کی جاسکتی ہے؟ حضور انور نے فرمایا ان کو ان کے اپنے رجحان کے مطابق Mechanic، Electrition، Plumber وغیرہ اس قسم کے پیشوں میں ان کو ٹریننگ دینی چاہئے۔اس طرح ان سے جماعت کے لئے کام لیا جاسکتا ہے۔بہرحال یہ کوشش کرنی چاہئے کہ کوئی بھی واقف نو ضائع نہ ہو۔

کالی کٹ میں سکول کی تعمیر اور بیت القدوس سے ملحقہ پلاٹ کی خرید کے ضمن میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض ہدایات دیں۔

آخر پر ناظر اعلیٰ صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور انور کے اس بابرکت دورہ کے دوران احباب جماعت کی ملاقاتوں، ان کے قیام و طعام کے تمام اخراجات کیرالہ کے بعض مخیرّ احمدی احباب خود برداشت کر رہے ہیں۔ان سب کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور سب عہدیداران کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور تصویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔

یہ میٹنگ ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت عمر میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد دو بجے دوپہر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پولیس کے Escort میں تاج ہوٹل تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے سہ پہر تاج ہوٹل سے بیت عمر کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت عمر پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں Ernakulam Zone کی سات جماعتوں Alappuzha، Kochin، Ayira Puram، Kodungallur، Muwattupuzha، Kakkaned اور Pallaruthy کے 995 احباب مردوزن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

صوبہ لکش دویپ (Lukshdweepe) سے آنے والے بعض احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہاں سے آنے والے لوگ دو دن کا سمندری سفر طے کرکے اپنے پیارے آقا کی ملاقات اور دیدار کے لئے پہنچے تھے۔ اس طرح صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ آندھرا پردیش سے بھی بعض فیملیز اور خاندان بڑے لمبے سفر طے کرکے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے یہاں ارناکولم پہنچے۔ یہ سبھی وہ لوگ تھے جو اپنی زندگیوں میں پہلی بار اپنے پیارے آقا کا دیدار کررہے تھے۔ بڑے لمبے سفر طے کرکے یہ فیملیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ان چند مبارک گھڑیوں اور بابرکت لمحات کے حصول کے لئے پہنچی تھیں جو ان کو اور ان کی آئندہ نسلوں کی زندگی کا سرمایہ بننے والے تھے۔ یہ کیسے ہی مبارک لمحات تھے جو انہیں ایسا اطمینان اور تسکین قلب عطا کر گئے جو کروڑوں روپے خرچ کرنے سے بھی نہیں ملتے۔

میڈیا کوریج

ملیالم زبان کے سب سے بڑے اخبار Mathrubhumi جس کے قارئین کی تعداد ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کوچین (Kochin) آمد کی خبر دیتے ہوئے اپنی اشاعت 29 نومبر 2008ء میں لکھا۔

احمدیہ خلیفہ کوچین تشریف فرما ہوئے

احمدیہ...... جماعت کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کوچین تشریف لائے۔ جمعہ کی شام سوا سات بجے King Fisher جہاز میں کالی کٹ سے کوچین وارد ہوئے۔ خلیفہ کو ایئرپورٹ پر پُرخلوص خوش آمدید کہا گیا۔ مستورات سمیت سینکڑوں عقیدت مندوں نے آپ کا استقبال کیا۔ سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔

ارناکولم میں سینٹ بینڈک روڈ پر واقع (بیت) عمر کا افتتاح ہفتہ کے روز صبح نو بجے خلیفہ فرمائیں گے اور اس کے ساتھ ہی پلورونی، آئرا پورم، کوڈونگلور اور Alapuzha کے مقامات میں نئی تعمیر شدہ (بیوت الذکر) کے افتتاح کا بھی اعلان فرمائیں گے۔

انگریزی زبان کے اخبار Indian Express نے اپنی 29 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

مسرور احمد کا شاندار، پُرجوش استقبال

جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو جمعہ کی شام کو Kochin ایئرپورٹ پر شاندار طریق سے ریسیو (Receive) کیا گیا۔ آپ خلافت جوبلی کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کے لیئے پہلی بار انڈیا تشریف لائے ہیں۔ آپ کوچین (Kochin) میں نئی تعمیر شدہ (بیت) عمر کا افتتاح بھی فرمائیں گے اور اپنے پیروکاروں سے مختلف پروگراموں میں خطاب بھی کریں گے۔ آپ کے استقبال کے لئے ہزاروں احمدی ایئرپورٹ آئے ہوئے تھے۔

30 نومبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے ایک ہال میں جو نماز کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

پروگرام کے مطابق سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پولیس کے Escort میں احمدیہ بیت عمر ارناکولم کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کی گاڑی اپنے مخصوص سائرن کے ساتھ جب قافلہ کو Escort کرتی ہے تو سڑک پر چلنے والی ٹریفک آہستہ ہوجاتی ہے اور بعض جگہ رک جاتی ہے جب تک سارا قافلہ گزر نہیں جاتا۔ لوگوں سے بھری ہوئی مارکیٹوں سے جب یہ قافلہ گزرتا ہے تو دکاندار خرید وفروخت کرنے والے اور راہ چلتے مسافر اور گھروں کے مکین سبھی کی نظریں اس قافلہ پر ہوتی ہیں۔

بیت عمر، سڑک کے نیچے اترنے کے بعد ایک گلی کے اندر ہے جونہی حضور انور کی گاڑی اس گلی کے اندر داخل ہوتی ہے تو دونوں طرف آباد مکین اپنے مکانوں کی دیواروں کے ساتھ آ کھڑے ہوتے ہیں۔ بعض اپنے گھروں کی بالکونیوں میں کھڑے ہوتے ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو آتے اور جاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

مقامی جماعت نے اس ساری گلی کو ہی سجایا ہوا ہے اور بیت تک کے راستہ کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا ہوا ہے۔ پھر بیت کو چاروں طرف سے بجلی کے روشن قمقموں سے مزین کیا گیا ہے اور یہ بلند و بالا میناروں والی بیت بہت خوبصورت لگتی ہے اور حضور انور کی مبارک آمد سے سارے علاقہ کی جہاں روحانی زینت کا موجب بنی ہوئی ہے۔ وہاں ظاہری زینت کا موجب بھی ہے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت عمر پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جب بھی حضور انور بیت تشریف لاتے ہیں تو احباب کا ایک ہجوم حضور انور کی آمد کا منتظر ہوتا ہے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہو جاتے ہیں اور السلام علیکم حضور کی آوازیں ہر طرف سے بلند ہوتی ہیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کرکے ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں اور اپنے ان عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنے دفتر تشریف لاتے ہیں۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے Palaghat Zone کی جماعتوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات شروع ہوئی درج ذیل نو جماعتوں Manndarghat، Alanallus، Muriyakanni، Kavasseri، Koduvayur، Palaklad، Chavakkad، Chelakkara اور Pallipuram کے 1190 احباب جماعت مردوزن نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان جماعتوں سے آنے والے خاندان 100 کلومیٹر سے لے کر دو صد کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کرکے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔ چھوٹے بڑے سبھی ایک جذبہ سے سرشار تھے۔ ان کے چہروں پر خوشی و مسرت کی لہریں تھیں۔ یہ قطاروں میں کھڑے اس لمحہ کے منتظر تھے۔ جب انہیں اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور کا دیدار نصیب ہونا تھا۔ انہوں نے حضور انور سے باتیں کرنی تھیں۔ اپنا حال بیان کرنا تھا۔ ہر ایک اپنے دل میں اپنے سینہ میں عشق و محبت کی ایک داستان سموئے ہوئے تھا۔ ہر ایک کی عقیدت کا اپنا اپنا رنگ تھا۔ یہ لوگ مسکراتے ہوئے کمرہ ملاقات میں داخل ہوتے اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ باہر نکلتے۔ بعض تو اپنے جذبات پر قابو رکھتے اور بعض ایسے بھی تھے کہ جو آنسو بھی بہاتے اور ایک دوسرے سے مل کر خوشی کا اظہار کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے آج کا یہ دن دکھایا ہے۔ جس کے دیکھنے کے لئے ان کے آباء و اجداد میں سے کئی نسلیں گزر گئیں۔ یہ لوگ اپنی خوش قسمتی پر رشک کرتے تھے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام بارہ بجے تک جاری رہا۔

واقفین نو کی کلاس

بعدازاں پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کلاس میں صوبہ کیرالہ کی مختلف جماعتوں کے واقفین نو بچے شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ محمد ابوالوفا نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم حسین رحمٰن نے پیش کیا۔ بعدازاں عزیزم سعید احمد نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث پیش کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم عبدالواسع نے پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

خوش الحانی سے عزیزم عاقب سلیمان نے پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پندرہ سال اور اس سے اوپر کی عمر کے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے اپنا وقف فارم پُر کردیا ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو خود وقف کرنا چاہئے کہ ہم وقف کے لئے تیار ہیں۔ ہمارے والدین نے جو ہمیں وقف کیا تھا۔ جو فارم پُر کیا تھا۔ ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ اب آپ نے خود نیا فارم پُر کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ جامعہ میں کتنے جائیں گے، میڈیسن اور انجینئرنگ میں کون کون جائے گا۔ اسی طرح اساتذہ کون بنیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب اس کیرالہ سٹیٹس کی مختلف جماعتوں سے ہیں۔ اپنے اپنے سیکرٹری وقف نو سے رابطہ کریں کہ کونسی فیلڈ ایسی ہے جو جماعت کے لئے زیادہ مفید ہے اور مجھے وہ اختیار کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جنہوں نے ابھی اپنے مستقبل اور کسی شعبہ کو اختیار کرنے کے بارہ میں فیصلہ نہیں کیا وہ اپنے سیکرٹری سے پوچھیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے جماعت کے لئے خدا کی خاطر زندگی وقف کی ہے۔ اب آپ نے جماعت کی خدمت کرنی ہے اور اپنے اندر انقلابی تبدیلی پیدا کرنی ہے۔ پانچوں نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرنی ہے۔ اس کی عادت ڈالیں۔ اپنے والدین، رشتہ داروں اور دوسرے لوگوں کے ساتھ بہت اچھا برتاؤ کرنا ہے۔ اچھا سلوک کرنا ہے۔ آپ کے عمل سے لوگوں کو پتہ چلے کہ آپ لوگ دوسروں سے مختلف ہیں۔ آپ کا عمل، آپ کا کردار ہر پہلو سے مثالی اور اعلیٰ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اپنی تعلیم کی طرف پوری توجہ دیں اور دوسری اردگرد کے ماحول کی Activities میں زیادہ Involve نہ ہوں۔ جو وقت پڑھائی سے بچے وہ کھیل کودیں لیکن ٹی وی اور انٹرنیٹ پر اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ یہ چیزیں مستقبل کو تباہ کردیتی ہیں۔ ایسی فلمیں نہ دیکھیں جو...... احمدیت کی روایات کے خلاف ہیں۔ یہاں اس قسم کی بہت سی فلمیں ہندو کلچر کی ہیں۔ کرسچین کلچر کی ہیں۔ آپ کو صرف Knowledge، علم ہونا چاہئے۔ لیکن ان سب چیزوں سے بچیں۔ ان سے بچنا ضروری ہے۔ یہ آپ پر اثر انداز نہ ہوں۔ آپ کے مذہب، دین پر اثر انداز نہ ہوں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے فرمایا کہ کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھیں۔ ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور کو کیرالہ کیسا لگا؟ حضور انور نے فرمایا بڑا اچھا لگا بہت خوبصورت جگہ ہے

اگرچہ موسم گرم ہے۔ سرسبز و شاداب ہے۔

ایک بچے نے دریافت کیا کہ حضور دوبارہ کب آئیں گے؟ حضور انور نے فرمایا جب اللہ لائے گا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو قلم اور ٹوپیاں عطا فرمائیں۔ واقفین نو بچوں کی یہ کلاس ساڑھے بارہ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

واقفاتِ نو کی کلاس

اس کے بعد بارہ بجکر پینتیس منٹ پر واقفات نو بچیوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کلاس میں مختلف جماعتوں سے 37 واقفات نو بچیاں شریک ہوئیں۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ امۃ الحفیظ نے پیش کی اور جس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزہ درشہوار نے پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں عزیزہ ٹی فائزہ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پیش کی اور اس کا ترجمہ عزیزہ نصیحہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ ملیحہ محمود نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ وقف نو سکیم کیا ہے؟ ایک بچی نے جواب دیا کہ یہ وہ بچے اور بچیاں ہیں جن کو ان کے والدین نے جماعت کے لئے وقف کر دیا ہوا ہے۔

حضور انور نے 15 سال اور اس سے بڑی عمر کی بچیوں سے دریافت کیا کہ کتنی بچیاں ہیں جنہوں نے باقاعدہ اپنا وقف کا فارم پُر کر دیا ہوا ہے۔ اس پر کافی بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ اس پر حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر دو بچیوں نے پروفیشنل کورسز اور باقی زیادہ تر بچیوں نے ٹیچنگ لائن میں جانے کے ارادہ کا اظہار کیا۔

جب یہ ذکر ہوا کہ یہاں اکثر سکول Coeducation ہیں تو حضور انور نے بچیوں کو باپردہ رہنے اور اپنے آپ کو سمیٹ کر رکھنے کی تلقین فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کی دوستیاں بچیوں سے ہی ہونی چاہئیں اور واقفات نو بچیوں کو معاشرے میں اپنا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہئے۔

بعدازاں ایک بچی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بعض کتب پیش کیں۔ اس کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو سکارف عطا فرمائے۔

ایک بجکر دس منٹ پر یہ کلاس اختتام کو پہنچی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں ناظر اعلیٰ صاحب قادیان نے بعض امور سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ہدایات اور راہنمائی حاصل کی۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت عمر میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پولیس کے Escort میں تاج ہوٹل تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

تقریب عشائیہ

آج شام پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں کیرالہ کی جماعتوں کی طرف سے تاج ہوٹل میں ایک تقریب عشائیہ (Reception) کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں علاقہ کی مختلف شخصیات شامل ہوئیں۔ شامل ہونے والے مہمانوں میں ممبر پارلیمنٹ، نیشنل اسمبلی، دیگر سرکردہ احباب، پروفیسرز، ڈاکٹرز، وکلاء، تاجر حضرات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ڈیڑھ صد سے زائد مہمان شامل ہوئے۔

پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان حضرات اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہال میں داخل ہوئے تمام مہمانوں نے کھڑے ہو کر حضور انور کا استقبال کیا۔ بعض مہمانوں نے حضور انور کو اپنا تعارف کروایا۔

تقریب کا آغاز آٹھ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم محمد سلیم صاحب نے پیش کی اور بعدازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں پروفیسر عبدالجلیل صاحب لوکل امیر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اپنے اس تعارفی ایڈریس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی آمد اور جماعت احمدیہ کا قیام اور خلافت احمدیہ کا تعارف کروایا۔

ممبر پارلیمنٹ کا خطاب

بعدازاں ممبر پارلیمنٹ Hon. Sebastian Paul نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی جماعت دنیا کے 193 ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ اور دوسرے فرقوں میں بعض نظریاتی اختلافات ہیں مگر میرے لئے قرآن شریف ہی حکم ہے جو ہمیں محبت، رحم اور انسانی ہمدردی کی تعلیم دیتا ہے۔

ہم آجکل ایک بہت ہی مشکل دور میں زندگی گزار رہے ہیں اور بنیادی سوال یہ ہے کہ ہم واپس امن کی طرف کیسے جائیں؟ آپ کی جماعت نے تمام دنیا کو اپنی تعلیم سے روشن کر دیا ہے اور اس مشن کو آگے بڑھتے رہنا چاہئے۔

موصوف نے کہا مجھے امید ہے کہ حضور انور کا دورہ ہمارے معاشرے میں ایک نئی روح پھونک دے گا۔ جس کے ذریعے ہم مختلف مذاہب ایک دوسرے کے لئے برداشت سے کام لیں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کا پیغام دنیا کی بہبودی اور بھلائی کے لئے ایک مشعل راہ ثابت ہوگا۔ میں آپ کو کوچین (Kochin) شہر میں خوش آمدید کہتا ہوں۔

پروفیسر صاحب کا ایڈریس

ممبر پارلیمنٹ کے ایڈریس کے بعد پروفیسر ایم کے ساہنو (M.K. Sahno) نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا پیارے حضور آج کوچین میں موجود ہیں۔ مجھے اس سے بہت خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ دنیا میں امن پھیلانے کا کام کر رہی ہے۔ اس جماعت کی جہاد کے بارے میں تعریف یہ ہے کہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اور یہی بات مذاہب میں ملتی ہے۔ تمام مذاہب میں یہ پایا جاتا ہے کہ تمام انسانوں سے نیک، اچھا سلوک کیا جائے۔ چونکہ جماعت احمدیہ یہی کام سرانجام دے رہی ہے۔ اس لئے میں تمام دنیا میں شانتی اور امن پھیلانے والی اس جماعت کا عقیدتمند ہوں اور ہر طرح سے اس کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔

حضور انور کا خطاب

ان دونوں مہمان حضرات کے ایڈریسز کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا۔

میں تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو آج کی اس تقریب میں شامل ہو رہے ہیں۔ آپ نے اپنی دوستی کا حق ادا کر دیا ہے اور آپ کی شمولیت سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ آپ کی نظر میں دوسروں کے لئے کیا عزت اور اعلیٰ جذبات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بھارت ایک بہت بڑا ملک ہے اور اس میں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ قوموں کو اور مذاہب کو Survive کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھیں۔ آجکل دنیا میں مختلف مذاہب ہیں۔ تمام مذاہب کے بانیوں نے یہ تعلیم دی کہ اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت کریں اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔

آج سے چودہ سو سال قبل آنحضرت ﷺ کو خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ آپؐ پر قرآن کریم کی صورت میں شریعت نازل ہوئی۔ تب سے آج تک قرآن کریم اپنی اصلی صورت میں موجود ہے اور مستشرقین کو بھی اس بات کا اقرار ہے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں مختلف امور کے بارہ میں تعلیم اور احکام ملتے ہیں۔ مثلاً کون کون سے انبیاء آئے، خدا اور مخلوق کے تعلق میں کیا احکام ہیں، قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا میں آئندہ ہونے والی ایجادات کیا ہوں گی۔ اسی طرح خرید و فروخت، تجارت کس طرح کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا خلاصۃً قرآن کریم کی تعلیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک یہ کہ حقوق اللہ کی ادائیگی اور دوسرے مخلوق خدا کے حقوق کی ادائیگی۔

قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے کے لئے بندے کو پاک دل اور پُرعزم ہونا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہ کو اپنے عملی نمونہ سے قرآن کریم سکھایا ہے اور پھر صحابہ نے دوسروں کو سکھایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہر ایک صدی کے سر پر خدا تعالیٰ مجدد بھیجتا رہا۔ جو دین کی سچی اور صحیح تعلیمات کو پھیلانے کے ذمہ دار تھے۔ بعض مجدد انڈیا میں بھی آئے۔

سال 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد مبعوث ہوئے اور آپ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ ہم آپ کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ لوگوں کو متحد کرنے کے لئے آئے تھے۔ آپ کا مشن ایک خدا کے حضور بندوں کو لا کھڑا کرنا تھا۔ تاکہ بندے اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں۔ سبھی ایک خدا کے تحت آئیں اور آپس میں بھائی چارہ اور اخوت و محبت کی فضا پیدا ہو اور ایک دوسرے کے حقوق ادا ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا ہے کہ میرے آنے کا مقصد خدا اور بندے کے تعلق کو مضبوط کرنا ہے تاکہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کے قریب آئے اور خدا کا حق بھی ادا کرے اور اس کی مخلوق کا حق بھی ادا کرے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کا کلام بسا اوقات تمثیلات میں ہوتا ہے اور عام دنیا کے لئے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ اپنے انبیاء مبعوث فرماتا ہے۔

احمدی دنیا میں امن کے قیام کی خاطر آپ کی تعلیم پر عمل پیرا ہیں تاکہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن شریف دنیا کی بہترین قوم اس لئے قرار دیتا ہے کہ وہ لوگوں کی بہبودی کی خاطر پیدا کئے گئے ہیں۔ مگر یہ اسی صورت میں ہوگی۔ جب لوگ خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیں انصاف پر قائم ہونا چاہئے۔ اب انصاف کس طرح قائم ہوسکتا ہے اور امن کا قیام کس طرح ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو خواہ کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو اور اللہ کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کرو۔ (الانعام:153)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو“۔ (المائدہ:9)

پس ہم میں سے ہر ایک کو انصاف پر قائم ہونا چاہئے اور دوسروں سے بھی اس بات کی توقع کرنی چاہئے۔ قرآن شریف نے یہی حکم دیا ہے کہ انصاف پر قائم رہو اور اگر تمہیں اپنے عزیز رشتہ دار کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو دو۔ مسائل تب کھڑے ہوتے ہیں جب لوگ اپنے مذموم مقاصد کی خاطر انصاف سے ہٹ جاتے ہیں اور ایک دفعہ یہ ہو جائے تو پیدا ہونے والی شکایات کا ازالہ مشکل ہوتا ہے۔

پھر بین الاقوامی تعلقات میں قرآن کریم یہ حکم دیتا ہے کہ تمام دشمنیاں ختم کر دو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں سمیع و علیم خدا ہوں۔ تم ایک انسان کو تو دھوکہ دے سکتے ہو مگر خدا کو نہیں۔ جب تم معاہدے کرو تو کھلے دل کے ساتھ انصاف اور ایمانداری پر قائم رہتے ہوئے کرو۔ یہ خوبصورت تعلیم معاشرے سے تمام دشمنی ختم کر دیتی ہے۔

ایک دفعہ ایک یہودی آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور ایک صحابی کے ساتھ اپنے قرض کے معاملے میں مدد کی درخواست کی۔ اس صحابی کو بلوایا گیا۔ انہوں نے عرض کی میرے پاس ابھی رقم کی ادائیگی کا انتظام نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرض کی ادائیگی کا انتظام کرو اس صحابی نے دوبارہ عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے پاس اس وقت طاقت نہیں۔ آپ ﷺ کے تیسری بار حکم دینے پر وہ صحابی بازار گئے اور اپنی قمیص جو انہوں نے پہنی ہوئی تھی۔ بیچ کر قرض کی ادائیگی کا انتظام کیا۔ پس یہ ہے وہ تعلیم جو آنحضرت ﷺ نے معاشرے کو پُرامن رکھنے کی خاطر پیش کی۔

لوگ دین پر انتہاء پسند ہونے کا الزام لگاتے ہیں۔ مگر دین درحقیقت امن اور محبت کا علمبردار مذہب ہے۔

اس کے بالمقابل آجکل دنیا میں مختلف جنگوں اور حملوں میں عام لوگ بے گناہ مارے جا رہے ہیں۔ یہ معصوم لوگ ہی ہیں جو زیادہ تر حملوں کا شکار ہوتے ہے۔ دین نے کبھی اس بے رحمی کا درس نہیں دیا مگر یہ بات آجکل کے بعض گروہ بھول جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ آجکل کے زمانے میں تلوار کا جہاد نہیں ہے بلکہ قلم کے جہاد کا وقت ہے۔ آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے اسی بات کی تعلیم اپنی جماعت کو دی۔ مذہب میں کوئی جبر نہیں اور کسی بھی مذہب کے بانی کے خلاف بدزبانی جائز نہیں۔

ہمیں اپنے خدا کی طرف واپس جانا ہوگا۔ آجکل بہت سے لوگ اپنے کاموں میں مگن ہیں اور دوسروں کے حقوق کی پرواہ نہیں کرتے۔ اس وجہ سے دنیا تباہی کی طرف جا رہی ہے اور آئندہ نسلیں ہمیں اس بات پر مورد الزام ٹھہرائیں گی۔ پس یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دنیا کی آئندہ نسلوں کو اس خطرہ سے بچائیں۔ اللہ ہمیں توفیق دے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

کھانے کے پروگرام کے بعد مہمان باری باری حضور انور کے پاس آتے۔ شرف مصافحہ حاصل کرتے۔ حضور انور ان سے گفتگو فرماتے۔ بعض مہمانوں کو حضور انور نے تحائف بھی عطا فرمائے۔ مہمانوں سے ملاقات کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

آنے والے مہمانوں میں سے ایک بی آرنارن صاحب تھے۔ موصوف ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور Amrata ٹی وی ان کے پروگرام آتے ہیں۔ انہوں نے استقبالیہ تقریب میں حضور انور سے ملاقات کرنے کے بعد کہا۔

"آج کا دن میری زندگی کا ایک عظیم دن ہے کہ میں ایک عظیم روحانی راہنما سے ملاقات کر رہا ہوں۔ اتنے بڑے عظیم راہنما سے میری کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ آپ کا خلیفہ پوپ سے بھی بڑھ کر ہے۔ آج دنیا میں جس قدر بھی لوگ زندہ ہیں ان سب میں سب سے بڑے مرتبے والا یہ انسان ہے۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے میرا ہاتھ اپنے خلیفہ کے ہاتھ میں دے کر مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور آپ کی جماعت UNO سے بھی بڑھ کر ہے"۔

سی کے نیلا کندن (Kandan) جو ایک ادیب اور لیکچرار ہیں۔ اسی طرح کالن چرن راج صاحب جو ادیب ہیں۔ ان دونوں نے اس استقبالیہ تقریب کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

"آپ کا فرقہ جماعت احمدیہ دنیا میں سب سے زیادہ آزاد خیال والا فرقہ ہے۔ آپ لوگ ساری دنیا کی آزادی کے لئے مؤثر کوشش کرنے والے ہیں۔ آپ کی ہر طرح عزت افزائی اور مدد ہونی چاہئے اور آپ کو اوپر اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہم سب کے لئے باعث عزت اور برکت ہوگا"۔

اور اج گوپالن جو سابق ممبر پارلیمنٹ اور ریلوے منسٹر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

"میں نے اپنی زندگی میں اگر کسی کو سب سے زیادہ جھک کر سلام کیا ہے تو وہ آپ کے خلیفہ ہیں۔ یہ صاحب قدرے تاخیر سے تقریب میں پہنچے تھے۔ انہوں نے کالی کٹ میں حضور انور سے ملاقات کے دوران کہا کہ آپ کی تقریر کا سکرپٹ مجھے دیا جائے میں ساری تقریر پڑھنا چاہتا ہوں"۔

گوپال کرشنن صاحب جو ملیالم زبان کے سب سے بڑے اخبار "ماتر بھومی" کے چیف ایڈیٹر ہیں اور انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو بھی لیا تھا۔ انٹرویو لینے کے بعد انہوں نے احباب سے کہا کہ یہ میرے لئے بڑی ہی عزت کا مقام ہے کہ اتنی بڑی عظیم مذہبی شخصیت سے میں نے ملاقات کی ہے اور مجھے ان کا انٹرویو لینے کی توفیق ملی ہے۔

استقبالیہ تقریب میں شرکت کرنے والے ایک غیر احمدی دوست جو ہومیو میڈیکل کالج کے پرنسپل ہیں انہوں نے حضور انور کو دیکھتے ہی احمدی احباب سے کہا کہ یہ چہرہ ایک عظیم روحانی شخصیت کا چہرہ ہے۔ مجھے بھی ان سے ملاقات کا موقع دلایا جائے۔ چنانچہ انہوں نے بعد میں حضور انور سے ملاقات کی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

درخت وُجود

اگر کسی دشتِ بے اماں میں
جو آب و خاکِ روئیدگی سے
کسی بھی امکانِ زندگی سے
نا آشنا ہو
کبھی جو تم معجزہ یہ دیکھو
اک ایسا تنہا درخت پاؤ
جو سو برس تک، لمحہ لمحہ فنا سے لڑ کر
پتّہ پتّہ قضا سے جُھڑ کر
محیطِ عالم پہ چھا گیا ہے
تمہارے آنگن تک آ گیا ہے
تو جان لینا
یہی درختِ وجود ہے وہ
کہ جس کے سایۂ عافیت میں
تمہارے اِمروز کی پناہ ہے
تمہارے فردا کی بھی بقا ہے
یہ روشنی، دھوپ اور ہوا ہے
کہ ربِّ کونین کی عطا ہے
یہی رضا ہے
یہی جزا ہے

مبشر احمد محمود

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 94112 میں آنسہ سعادت

زوجہ سعادت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ سعادت۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد باجوہ

مسل نمبر 94113 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ مختار احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94114 میں قمر النساء

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94115 میں نائلہ سُنبل

بنت فیض الرحمٰن ظفر قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ سُنبل۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94116 میں مبین کوثر

بنت نور شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبین کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94117 میں مسرت بیگم

زوجہ چوہدری محمد امین مہار قوم جٹ مہار پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94118 میں نصرت پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 94119 میں ثمینہ احسن

زوجہ احسن ڈھلو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ احسن۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94120 میں کوثر نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم جٹ پیشہ سلائی کڑھائی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 عمران محمود وصیت نمبر 73951

مسل نمبر 94121 میں طیبہ نزہت

بنت محمد اسلم ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 94122 میں منصورہ سلطانہ

زوجہ مبشر احمد ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی فرید ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94123 میں پرویز اقبال

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94124 میں مسرت پرویز اقبال

زوجہ پرویز اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ سوا تین مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پرویز اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94125 میں رضوان احمد

ولد پرویز اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94126 میں عمران احمد

ولد پرویز اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94127 میں عرفان احمد

ولد پرویز اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 34214۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 52865

مسل نمبر 94128 میں زنیرہ بشارت

بنت شیخ بشارت احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 21286۔ گواہ شد نمبر 2 عمران بشارت احمد

مسل نمبر 94129 میں نصیر احمد

ولد مہر دین قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیونگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر

مسل نمبر 94130 میں سلیمہ بیگم

زوجہ خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر

مسل نمبر 94131 میں انیلہ منور

زوجہ منور احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولہ مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 94132 میں تصور احمد بٹ

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بٹ وصیت نمبر 65834

مسل نمبر 94133 میں محمد اسلم

ولد غلام حسین (مرحوم) قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/1 ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز

مسل نمبر 94134 میں عاصمہ فضل

بنت فضل احمد ناز قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ فضل۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد عمر بٹر

مسل نمبر 94135 میں سید البار احمد

ولد سید شفیق احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید البار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 94136 میں سنبل نعیم

بنت رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنبل نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ ظہور احمد

مسل نمبر 94137 میں صدف نعیم

بنت صوبیدار رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 94138 میں عائشہ صدیقہ

بنت خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی گواہ شد نمبر 2 راشد محمود

مسل نمبر 94139 میں شائستہ ادریس

بنت محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 94140 میں رضوانہ پروین

زوجہ نعیم احمد قوم لنگاہ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد سندھو وصیت نمبر 51122۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر

مسل نمبر 94141 میں محمد صدیق

ولد محمد دین قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94142 میں محمد لطیف

ولد رحمت خان قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی

مسل نمبر 94143 میں ناصر احمد

ولد نذیر احمد قوم رحمانی پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/400000 روپے (حصہ داران 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (2) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/1200000 روپے (حصہ داران 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (3) پلاٹ برقبہ ساڑھے بارہ مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/800000 روپے (حصہ داران 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (4) مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/600000 روپے (حصہ داران 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94144 میں شگفتہ پروین

زوجہ ناصر احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ پروین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94145 میں محمد انور

ولد لعل دین قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/175000 روپے (2) مویشی 2 عدد مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94146 میں مریم صدیقہ

بنت محمد انور قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94147 میں محمد ارشد

ولد غلام محمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/150000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/90000 روپے (3) ٹریکٹر بمعہ ٹرالی مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94148 میں محمد سرور

ولد غلام محمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ سوا تین مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/150000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/100000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع کولوڈ منڈی مالیتی -/150000 روپے (4) سوا تین مرلہ رہائشی پلاٹ واقع حافظ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94149 میں محمد فاروق

ولد محمد ابراہیم قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/50000 روپے (3) خچر بمعہ ریڑھا مالیتی -/80000 روپے (4) مویشی 3 عدد مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94150 میں مبارک علی

ولد علی محمد قوم مسلم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/800000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/500000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع حافظ آباد مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 94151 میں شہزاد علی قیصر

ولد لیاقت علی گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد علی قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94152 میں امداد علی قیصر

ولد لیاقت علی گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امداد علی قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94153 میں محمد جہانداد

ولد محمد عاقل قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جہانداد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت حیات

مسل نمبر 94154 میں شہزادہ بہرام

ولد محمد عاقل ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 30 ایکڑ کا شرعی (حصہ داران میں 5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/400000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران میں 5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ)۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ اندازاً جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزادہ بہرام۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل گواہ شد نمبر 2 جہان زیب ہنجراء

مسل نمبر 94155 میں ذوالفقار علی

ولد نظام دین قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ویونگ فیکٹری برقبہ 1 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/3500000 روپے (2) ویونگ فیکٹری برقبہ 2 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/3500000 (3) کار مالیتی -/320000 روپے۔ جائیداد بالا کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94156 میں شوکت علی

ولد نظام دین قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ویونگ فیکٹری برقبہ 1 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/3500000 روپے (2) ویونگ فیکٹری برقبہ 2 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/3500000 (3) کار مالیتی -/320000 روپے۔ جائیداد بالا کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی

مسل نمبر 94157 میں صائمہ عنبرین

زوجہ شوکت علی قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 6 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی

مسل نمبر 94158 میں قیصر عباس

ولد وکیل احمد قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر عباس۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ وصیت نمبر 36666۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94159 میں آسیہ پروین

زوجہ محمد ارشد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ پروین گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94160 میں غلام فاطمہ

زوجہ محمد سرور قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان خاوند کا 1/8 حصہ (2) 10 مرلہ پلاٹ خاوند کا 1/8 حصہ (3) 5 مرلہ پلاٹ خاوند کا 1/8 حصہ (4) سواتین مرلہ پلاٹ خاوند کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94161 میں طاہرہ صدیقہ

بنت محمد عنایت قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد وصیت نمبر 37777

مسل نمبر 94162 میں کنیز بی بی

زوجہ محمد عنایت قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ ساڑھے چھ مرلہ ملبہ کی مالیت -/100000 کا 1/8 حصہ (زمین کسی کی ہے صرف ملبہ کی ملکیت ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد وصیت نمبر 37777

مسل نمبر 94163 میں بشریٰ منیر

بیوہ مختار احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ 3 کنال واقع پریم کوٹ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار -/6750 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 51122 گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94164 میں مریم صدیقہ

بنت اقبال احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر

مسل نمبر 94165 میں صائمہ مبارک

بنت مبارک علی قوم مسلم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94166 میں مقصودہ بیگم

زوجہ فیاض احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر گوندل

مسل نمبر 94167 میں میراں بی بی

بیوہ نذیر احمد (مرحوم) قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/1200000 روپے کا 1/8 حصہ (3) پلاٹ برقبہ ساڑھے بارہ کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/800000 روپے کا 1/8 حصہ (4) مکان برقبہ ساڑھے چھ کنال واقع حافظ آباد مالیتی -/1200000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میراں بی بی گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر

مسل نمبر 94168 میں لبنیٰ شہزادی

زوجہ فوجی نصیر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن سوا دو تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ

مسل نمبر 94169 میں مدثر احمد

ولد حمید اللہ خان قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر وصیت نمبر 42259۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد وصیت نمبر 76853

مسل نمبر 94170 میں نصرت منصور

زوجہ منصور احمد خواجہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے (2) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی-/500000 روپے (3) حق مہر-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت منور۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خواجہ۔گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 94171 میں سائرہ ثمن

بنت منصور احمد خواجہ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ ثمن۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خواجہ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 94172 میں سلیم خالد

ولد رشید خالد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے گیارہ مرلہ واقع لاہور کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سلیم خالد۔گواہ شد نمبر 1 رشید خالد۔گواہ شد نمبر 2 وحید خالد

مسل نمبر 94173 میں محمد ساجد اکرم

ولد محمد اکرم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ساجد اکرم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز

مسل نمبر 94174 میں محمد احسن اکرم

ولد محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسن اکرم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز

مسل نمبر 94175 میں فائزہ شفیق

بنت شفیق احمد طاہر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ شفیق۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز

مسل نمبر 94176 میں آصف فرہاد

ولد طاہر احمد مبشر قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف فرہاد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز

مسل نمبر 94177 میں عبدالسمیع شیخ

ولد شیخ جاوید اقبال قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسمیع شیخ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 شیخ جاوید اقبال

مسل نمبر 94178 میں کشور عمر

زوجہ عمر معراج قوم میاں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور عمر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 فضل محمود

مسل نمبر 94179 میں انتساب احمد

ولد محمد مسعود احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انتساب احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 سمیر احمد

مسل نمبر 94180 میں لبیب احمد

ولد عبدالحلیم طاہر (مرحوم) قوم کُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لبیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 سمیر احمد

مسل نمبر 94181 میں محمد اکبر چوہدری

ولد چوہدری محمد اسحٰق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ بزنس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع چک نمبر 276 ر۔ب برقبہ 4/1 ایکڑ مالیتی-/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکبر چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 محمد عنصر

مسل نمبر 94182 میں ارشاد بیگم

زوجہ ملک منظور احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی-/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/4500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد

مسل نمبر 94183 میں احتشام انجم

ولد ملک منظور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احتشام انجم۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد

مسل نمبر 94184 میں سعید احمد رافع

ولد میاں منیر احمد قوم علیانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد رافع۔گواہ شد نمبر 1 میاں منیر احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہد

مسل نمبر 94185 میں عامر ودود محمود

ولد بشیر احمد محمود قوم جٹ گوپے راء پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 3 مرلہ واقع شکور پارک مالیتی-/2500000روپے(2)نقدرقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی-/200000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عامرودوداحمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹرخواجہ وحیداحمد۔گواہ شدنمبر2 منصوراحمد شاہد

مسل نمبر94186 میں حمیرا کوثر

زوجہ عامرودوداحمد قوم پنوں پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت 1992ء ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ساڑھے آٹھ تولے مالیتی-/170000روپے(2) حق مہربذمہ خاوند -/55000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیرا کوثر۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹرخواجہ وحیداحمد۔گواہ شدنمبر2 منصوراحمد شاہد

مسل نمبر94187 میں نوشابامائدہ پاشا

بنت محمدانور پاشا قوم جٹ سرویاپیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابامائدہ پاشا۔گواہ شدنمبر1 حافظ پرویزاقبال۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹرخواجہ وحیداحمد

مسل نمبر94188 میں قانتہ اقبال

بنت حافظ پرویزاقبال قوم جٹ سرویاپیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ اقبال۔گواہ شدنمبر1 حافظ پرویزاقبال۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹرخواجہ وحیداحمد

مسل نمبر94189 میں مہ جبین

بنت مجیداحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 4 ماشے مالیتی-/7670 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مہ جبین۔گواہ شدنمبر1 مجیداحمد۔گواہ شدنمبر2 عرفان مجید

مسل نمبر94190 میں نادیہ کاشف

زوجہ محمدکاشف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی-/69000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ کاشف گواہ شدنمبر1 محمدکاشف۔گواہ شدنمبر2 محمدغیور آصف

مسل نمبر94191 میں شمائلہ بشیر

بنت بشیر احمدڈوگرقوم ڈوگرپیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمائلہ بشیر۔گواہ شدنمبر1 بشیراحمدڈوگر۔ گواہ شدنمبر2 ذکی احمدڈوگر

مسل نمبر94192 میں خرم شہزاد

ولد ڈاکٹر داؤد احمد قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خرم شہزاد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر داؤداحمد۔ گواہ شدنمبر2 عبدالغفار شاہد

مسل نمبر94193 میں روبینہ خالق

بنت عبدالخالق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 ماشے مالیتی -/5750روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ خالق۔گواہ شدنمبر1 عبدالخالق۔گواہ شدنمبر2 عبدالغفار شاہد

مسل نمبر94194 میں فائزہ انجم

بنت محمدنعیم چھینہ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ انجم ۔گواہ شدنمبر1 محمدنعیم چھینہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالغفار شاہد

مسل نمبر94195 میں نائلہ عظمت

بنت میجرعظمت اللہ خان (مرحوم) قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ عظمت۔گواہ شدنمبر1 فہیم احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر2 نعمت اللہ چوہدری

مسل نمبر94196 میں عادلہ عظمیٰ

بنت میجرعظمت اللہ خان (مرحوم) قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عادلہ عظمیٰ۔گواہ شدنمبر1 فہیم احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر2 نعمت اللہ چوہدری

مسل نمبر94197 میں خالدہ وسیم ڈار

زوجہ وسیم شہزادڈار قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے مالیتی-/75000 روپے(2)حق مہربذمہ خاوند -/60000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ وسیم ڈار۔گواہ شدنمبر1 وسیم شہزادڈار۔گواہ شدنمبر2 حافظ احمد انور

مسل نمبر94198 میں صباء عروج

بنت محمداسلم بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباء عروج۔گواہ شد نمبر1 محمداسلم بٹ۔گواہ شدنمبر2 عاطف عدنان بٹ

مسل نمبر94199 میں چوہدری کلیم احمد عثمان

ولدچوہدری مشتاق احمدمبارک (مرحوم) قوم گجر کھٹانہ پیشہ کاشتکاری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3/ایکڑ واقع دھاروال مالیتی-/1800000 روپے(2) بارانی زرعی زمین برقبہ 1/ایکڑ واقع کلاں والا گجرات مالیتی-/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔چوہدری کلیم احمد عثمان۔گواہ شدنمبر1 نعیم احمد فرخ وصیت نمبر37114۔گواہ شدنمبر2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر31506

مسل نمبر94200 میں فرزانہ نسیم

ولدنسیم احمد نسیم قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر-/15000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 13 تولے مالیتی-/230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ نسیم۔

گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 94201 میں Sana Bushra

ولد Liaquat Ali قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sana Bushra۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94202 میں لیاقت علی

ولد لال خان (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ...... عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کرونر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خلیل۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94203 میں یاسمین

زوجہ لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/12000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خلیل گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94204 میں مظفر احمد خالد

ولد خواجہ مبارک احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1200000 کرونر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 کرونر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خلیل

مسل نمبر 94205 میں نصیر الدین طاہر

ولد نور الدین قوم آغا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب جری اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد

مسل نمبر 94206 میں فوزیہ طاہر

زوجہ نصیر الدین طاہر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 یورو (2) طلائی زیور 106-2 گرام مالیتی -/1910 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 الماس ارشد

مسل نمبر 94207 میں صبیحۃ المصور خان

بنت محمد انور خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحۃ المصور خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خان

مسل نمبر 94208 میں شمائلہ ارم

زوجہ خواجہ وحید احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے (2) طلائی زیور متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 2 تھارسٹن گرون

مسل نمبر 94209 میں شازیہ ناصر

زوجہ ناصر احمد محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غسان حامد ورک

مسل نمبر 94210 میں ارسلان اسلام الدین

ولد محمد اسلام الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان اسلام الدین۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن

مسل نمبر 94211 میں Mohamed Sallifu Jalloh

ولد Hamidu Shaw قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت 1996ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le419978 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed.S.Jalloh۔ گواہ شد نمبر 1 میر وسیم رشید۔ گواہ شد نمبر 2 Faud Tarawally

مسل نمبر 94212 میں منیب احمد ملک

ولد حفیظ اللہ ملک قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 ہاشم ملک

مسل نمبر 94213 میں صباۃ الحی

بنت شیخ محمد قیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم /ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/19500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباۃ الحی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قیوم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق

مسل نمبر 94214 میں منورہ طارق نسیم

زوجہ طارق احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ طارق نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد نسیم

مسل نمبر 94215 میں زرقا ملک

زوجہ مظفر محمود قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرقا ملک۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 94216 میں ناہید سلطانہ

زوجہ لیفٹیننٹ کرنل (ر) اویس طارق قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/2000 ڈالر (2) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 شمائل یحیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 لیفٹیننٹ کرنل (ر) اویس طارق

مسل نمبر 94217 میں بشریٰ طارق

زوجہ طارق محمود منہاس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 105 گرام مالیتی -/2415 ڈالر (2) ازترکہ والدین زرعی اراضی 16 کنال چک نمبر 166 مراد بہاولنگر (3) ازترکہ والدین زرعی اراضی ساڑھے سترہ مرلے واقع چوبارہ ضلع سیالکوٹ (4) ازترکہ والدین زرعی اراضی 1 کنال 15 مرلے واقع بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ (5) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود منہاس خاوند موصیہ

مسل نمبر 94218 میں عطیۃ الہادی

زوجہ جاوید احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 700 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد کریم

مسل نمبر 94219 میں متین چوہدری

زوجہ ضیاء چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ متین چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰ خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 94220 میں ابراہیم رحمت اللہ

ولد عبدالحسن (مرحوم) قوم ...... پیشہ Tea Taster عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Rs620000 اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابراہیم رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94221 میں ثمینہ ابراہیم

زوجہ ابراہیم رحمت اللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs170000 اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ابراہیم رحمت اللہ

مسل نمبر 94222 میں Inul Hidaya Sukoor

زوجہ Abdul Sukoor قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs50000 اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Inul Hidaya Sukoor۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Sukoor

مسل نمبر 94223 میں فیروز احمد

ولد محمود احمد قوم ...... پیشہ پرنٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت پرنٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیروز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94224 میں Muzana Begum

ولد Fairooz Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muzana Begum۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Fairooz Ahmad

مسل نمبر 94225 میں Rifas Ahamed

ولد Rafeek Ahamed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rifas Ahamad۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94226 میں Saleema Bee

زوجہ Nizam Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے (2) مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleema Bee۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad

مسل نمبر 94227 میں Hairun Nisa

زوجہ زکریا احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hairun Nisa۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94228 میں Niyas Ahmad

ولد محمد رشید (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Niyas Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94229 میں Irfan Ahamed

ولد Niyas Ahamed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94230 میں تسلیم احمد

ولد نیاز احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تسلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94231 میں مسرت رحیم

زوجہ رحمت اللہ ناصر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد ناصر صاحب دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ہماری والدہ محترمہ سلیمہ طاہرہ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمالک صاحب مرحوم سابق نمائندہ روزنامہ الفضل لاہور مورخہ 3دسمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی 55 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیٹی کی آمد پر مورخہ 5دسمبر 2008ء کو بعد از نماز عصر دارالذکر لاہور میں محترم حمید نصراللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے پڑھائی۔ بعد نماز جنازہ ربوہ روانگی ہوئی۔ ربوہ میں رات ساڑھے آٹھ بجے دارالضیافت میں محترم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مرحومہ کے داماد محترم شیخ عقیل الرحمٰن صاحب ابن حضرت شیخ مسعود احمد الرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے دعا کروائی۔ مرحومہ 1971ء سے موصیہ تھیں۔ تہجد گزار اور صوم وصلوٰۃ کی پابند۔ قرآن سے والہانہ عشق نڈر اور دلیر داعی الی اللہ تھیں۔ آپ اڑھائی سال کی تھیں کہ حضرت مہر آپا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو گود میں لیا آپ کو حضرت المصلح الموعود کا بہت تبرک کھانے کی سعادت حاصل ہے۔ ڈلہوزی اور مری کے سفر حضور کے ساتھ کئے۔ آپ لاہور میں رشتہ ناطہ کے حوالے سے پہچانی جاتی تھیں یہ خدمات بلا معاوضہ اور بے لوث تھیں 1989ء میں لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو تحفہ میں رومال دیا اور 7 بیعتیں کروانے پر گھڑی دی۔ اسی طرح خلافت سے بے انتہا محبت اور خاندان اقدس سے بے انتہا پیار کرتیں۔ زندگی میں جماعتی مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دیں وفات کے وقت آپ نگران موصیات حلقہ دارالذکر لاہور تھیں۔ غرباء کی ہمدرد تھیں ہمیشہ کوشش تھی کہ میرے گھر سے کوئی خالی ہاتھ نہ جائے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب انجینئر جامشورو سندھ مورخہ 7دسمبر 2008ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ چنانچہ اگلے روز ان کی میت ربوہ لائی گئی جہاں ان کی نماز جنازہ مکرم مغفور احمد صاحب منیب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بعد ازاں مکرم فرید احمد صاحب نوید صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب جرمنی، مکرم ناصر احمد صاحب لندن اور مکرم نعیم احمد صاحب ناروے ہیں اور بیٹیوں میں مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب آئی سپیشلسٹ، مکرمہ مصورہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم اظہر احمد صاحب ناروے، مکرمہ حمیرا محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب لندن، مکرمہ مبشرہ صاحبہ جرمنی اور مکرمہ منصورہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب جرمنی ہیں۔ مرحومہ نہایت دعا گو صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ خلفائے احمدیت کے ساتھ نہایت اخلاص اور محبت کا تعلق تھا۔ بے حد مہمان نواز یتیموں اور بیواؤں کا خاص خیال رکھتی تھیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منور نصیر احمد صاحب زعیم انصاراللہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف ہومیو ڈاکٹر مکرم عبدالسلام خان صاحب ولد مکرم عبدالمجید خان صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور مورخہ 8دسمبر 2008ء کو بعمر 51 سال پنجاب کارڈیالوجیکل سنٹر لاہور میں بقضائے الٰہی بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں دارالضیافت میں مکرم مولانا بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی جس کے بعد مکرم عبدالمجید خان صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم انتہائی با اخلاق اور ملنسار تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی نسل سے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو۔ بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو"
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 285)

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ماسٹر محمد یونس صاحب صدر جماعت ناصر آباد فارم ایک سال سے مثانے میں انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں۔ آجکل آغا خان ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ آپ جماعت کے دیرینہ مخلص خدمت کرنے والے وجود ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت یابی عطا فرمائے۔ بیماری کے بداثرات سے بچائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

دفتر نمائش کمیٹی ربوہ کے اکاؤنٹنٹ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب کا معدہ کا آپریشن ہوا ہے اور سرجیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جسم میں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

واقفین نو کے والدین متوجہ ہوں

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

14 جنوری 2009ء بعد نماز عصر بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں تمام واقفین نو بچوں کے والدین کا ایک خصوصی اجلاس ہو رہا ہے جس کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ فرمائیں گے تمام والدین سے گزارش ہے کہ نماز عصر بیت النصرت میں (3:45 بجے) ادا فرمائیں۔ اس اجلاس میں بچے شامل نہیں ہوں گے۔

ولادت

محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا وسیم احمد صاحب (مرحوم) دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم رانا ندیم احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال و بہو مکرمہ راضیہ ندیم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت حزیم احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم ریاض احمد صاحب بٹ دارالنصر غربی منعم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پریس کے قیام کی تحریک

جماعت کا اپنا پریس نہ ہونے کی وجہ سے اشاعت قرآن کے منصوبہ میں دیر ہوئی تھی اور دیگر مشکلات پیش آئی تھیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اللہ تعالیٰ کی منشاء سے 9 جنوری 1970ء کے خطبہ میں پریس کے قیام کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا:۔

بڑے زور سے میرے دل میں یہ خیال پیدا کیا گیا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ دو چیزیں ہمارے پاس اپنی ہوں۔ ایک تو ہمارے پاس بہت اچھا پریس ہو...... اس اچھے پریس کے لئے ہمیں 10,5 لاکھ روپیہ کی ضرورت ہوگی...... اگر اپنا پریس ہوگا تو قرآن کریم سادہ یعنی قرآن کریم کا متن بھی ہم شائع کر لیا کریں گے اس کی اشاعت کا بھی تو ہمیں بڑا شوق اور جنون ہے یہ بات کرتے ہوئے بھی میں اپنے آپ کو جذباتی محسوس کر رہا ہوں ہمارا دل تو چاہتا ہے کہ ہم دنیا کے ہر گھر میں قرآن کریم کا متن پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ہی اس میں برکت ڈالے گا تو پھر بہتوں کو یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہم یہ زبان سیکھیں یا اس کا ترجمہ سیکھیں پھر اور بھی بہت سارے کام ہیں جو ہم صرف اس وجہ سے نہیں کر سکتے کہ ہمارے پاس پریس نہیں لیکن میرے دل میں جو شوق پیدا کیا گیا ہے اور جو خواہش پیدا کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ سارے پاکستان میں اس جیسا اچھا پریس کوئی نہ ہو اور پھر اس پریس کو اپنی عمارت کے لحاظ سے اور دوسری چیزوں کا خیال رکھ کر اچھا رکھا جائے۔ عمارت کو ڈسٹ پروف (Dust Proof) بنایا جائے تا ہم ایک دفعہ دنیا میں اپنی کتب کی اشاعت کر جائیں۔

(خطبات ناصر جلد 3 ص 25,24)

تبدیلی سائیکل

چند روز قبل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے سامنے سے ایک عدد سائیکل تبدیل ہو گیا ہے۔ جس کسی دوست سے تبدیل ہوا ہے وہ مکرم محمد حمید افضل صاحب دفتر وقف جدید سے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

فون نمبر: 047-6213018

(ناظم مال وقف جدید)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس' سکول بیگ' کالج بیگ' اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان اور بھارت پُر امن رہیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا پاک بھارت کشیدگی کا متحمل نہیں ہوسکتا، دونوں ممالک پُر امن رہیں، پاکستان ممبئی حملوں کی تحقیقات کے حوالے سے بھارت کے ساتھ تعاون کو مزید آگے بڑھائے، امریکہ پاک بھارت کشیدگی کے خاتمے کے لئے ہر ممکن تعاون کرتا رہے گا۔

بھارت سے ٹھوس شواہد آئے تو کارروائی کریں گے۔ وزیراعظم گیلانی نے امریکہ کو بھارت کے ساتھ کشیدگی میں کمی کے لئے حکومتی کوششوں سے آگاہ کیا ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ ٹھوس شواہد ملنے پر ممبئی حملوں میں ملوث ''پاکستانیوں'' کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ پاکستان نے امریکہ سے پاکستانی شہری ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر فوری واپسی اور گوانتاناموبے میں قید پانچ پاکستانیوں کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔

غزہ میں اسرائیلی بربریت سے مزید 25 فلسطینی جاں بحق۔ اسرائیل کی طرف سے غزہ پر زمینی وفضائی جارحیت جاری ہے۔ صیہونی فوج نے شمالی غزہ پر قبضہ کرکے شہر کو عملاً دو حصوں میں تقسیم کردیا ہے۔ زمینی کارروائی کے دوران 5 بچوں سمیت مزید 25 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ جبکہ 27 دسمبر 2008ء سے لے کر اب تک جاری صیہونی بربریت کے باعث جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 540 اور زخمیوں کی تعداد 3225 سے زائد بتائی جاتی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں قیام امن کے لئے عالمی سطح پر کوششیں تیز ہوگئی ہیں جبکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے غزہ کی صورتحال پر دوبارہ غور کے لئے مشرق وسطیٰ سے اپنے خصوصی نمائندے کو طلب کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے رپورٹ نگار رچرڈ فا یک نے اسرائیلی جارحیت کو انسانی عالمگیر قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

محرم الحرام میں 415 علماء پر پابندی

ملک بھر میں 415 علماء کے محرم الحرام کے دوران مختلف صوبوں میں داخلے اور خطاب پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سندھ نے پنجاب کے 83، سرحد نے 38 اور بلوچستان نے پنجاب کے 51 علماء کے داخلے اور بیان پر پابندی عائد کی ہے۔ دوسری طرف پنجاب نے سندھ کے 231 علماء کے صوبے میں داخلے پر پابندی لگائی ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب کی طرف سے صوبے کے 12 علماء کے بیان اور مختلف اضلاع میں داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

(روزنامہ آج کل 6 جنوری 2009ء)

لیسکو کو اکتوبر کے لئے بجلی ڈیڑھ روپیہ فی یونٹ مہنگی کرنے کی اجازت۔ نیپرا نے ماہانہ بنیاد پر بجلی کی قیمتوں کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی (لیسکو) کو اکتوبر کے مہینے کے لئے ڈیڑھ روپیہ فی یونٹ اضافے کی اجازت دے دی۔

درخواست دعا

مکرم فضل احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری غلام محمد صاحب دارالعلوم غربی صادق گزشتہ دو ہفتوں سے شدید علیل ہیں اور قومے کی حالت میں ہیں لیکن ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل لاہور کے دورہ پر ہیں جملہ احباب جماعت و امیر صاحب لاہور سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ نیز تمام مشتہرین سے درخواست ہے کہ روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
M-10 کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 - 042-5789565-5789765

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کرکے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

ضرورت ہے
الطاہر ہومیوپیتھک ڈسپنسری محلہ طاہر آباد شرقی میں ایک سند یافتہ تجربہ کار ہومیو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ پورے دن کے لئے یا آدھے دن کے لئے خواہشمند ڈاکٹر درخواست مورخہ 12 جنوری 2009ء تک درج ذیل پتہ پر بھجوا دیں
درخواستیں صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ بھجیں
(1) نصیر احمد صفدر C/O دفتر خزانہ صدر انجمن ربوہ
(2) خالد ممتاز منہاس 14/2 دارالعلوم جنوبی بشیر

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

FD-10